International Research Journal of Religious Studies, Vol.:5, Issue: 01,Jan-June 2025 PP: 01-08

OPEN ACCESS
IRJRS
ISSN (Online): 2959-1384
ISSN (Print): 2959-2569
www.irjrs.com

حمورابی کے قانون نامہ اور عہد نامہ قدیم کے قوانین کا تقابلی جائزہ

A COMPARATIVE STUDY OF THE CODE OF HAMMURABI AND THE OLD TESTAMENT LAWS

Hafiz Abdullah Haroon
Phd Scholar Department of Islamic & Religious Studies,University Of Haripur,Kpk.
Email: Hafizabdullahharoon9@gmail.com

Bushra Bibi
Phd Scholar Department of Islamic & Religious Studies,University Of Haripur,Kpk.
Email:Bushra.yaqoob92@gmail.com

Muhammad Aashir Abbasi
Mphil ScholarDepartment of Islamic & Religious StudiesThe University of Haripur, Kpk.
Email: aahirabbasi@gmail.com

Abstract

A successful life is the one in which there are rules related to every matter and every religion in which there are rules in life that there are rules related to every matter, that religion is always the guarantor of law and equality and peace in the society.Hammurabi was a great ruler whose fame was due to his 282 laws which he had installed on a tablet and that tablet was eight feet long. The laws of Hammurabi are considered to be very ancient in the written laws of the world and he died before Jesus (peace be upon him), after which the laws were compiled in the Bible which are considered inspired. In the article under review, an attempt has been made to compare some of the laws of Hammurabi and the Bible to find out how similar and different their laws are.

Key Words: *Hammurabi,Old Testament , Laws , Code, Jesus.*

CC BY

تعارف

کامیاب زندگی وہی ہوتی ہے جس میں ہر معاملے سے متعلق قوانین مقرر ہوں اور ہر وہ مذہب ہے جس میں زندگی کہ ہر معاملے سے متعلق قوانین موجود ہوں وہ مذہب ہمیشہ قانون اور معاشرے میں مساوات اور امن کا ضامن ہوتا ہے۔ حمورابی ایک عظیم حکمران تھا جس کی وجہ شہرت اس کے ۲۸۲ قوانین تھے جو اس نے ایک تختی پر تحریر کروا کے نصب کروائے تھے اور وہ تختی آٹھ فٹ لمبی تھی۔ حمورابی کے قوانین کو دنیا کے مدون قوانین میں بہت قدیم مانا جاتا ہے اور اس کی وفات حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے قبل ہوئی اس کے بعد بائبل میں قوانین کو مرتب کیا گیا جن کو الہامی قرار دیا جاتا ہے۔ زیر نظر مقالہ میں حمورابی اور بائبل میں موجود چند قوانین کا تقابل کر کے یہ جاننے کی کوشش کی گئی ہے کہ ان کے قوانین میں کس حد تک مماثلت اور امتیاز پایا جاتا ہے۔

بنیادی سوال: Basic Research Question

1۔ حمورابی کے قوانین اور بائبل کے قوانین میں کیا مماثلت اور فرق پایا جاتا ہے؟

سابقہ تحقیقی کام کا جائزہ: Literature Review

1۔مالک رام، حمورابی اور بابلی تہذیب و تمدن، مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، نئی دھلی، ط1992

اس کتاب میں حمورابی کا تعارف، نظریات، قوانین اور بابلی تہذیب و ثقافت کو بیان کیا گیا ہے۔اس کتاب کے پانچ باب ہیں جن میں پہلے دو ابواب میں حمورابی کے قوانین اور تعارف بیان کیا گیا اور آخری تین میں بابلی تہذیب و تمدن پر بات ہوئی۔

2۔ڈاکٹر رقیہ بھزادی، قوانین حمورابی و حقوق زن در شرق باستان، مجلّہ حقوق گستری، شمارہ ۳۰

اس آرٹیکل میں خواتین کے حقوق پر بات ہوئی اور اس کے ساتھ خواتین کے ساتھ کیسا سلوک کیا جاتا رہا ہر گزرتے دور میں ان کو کیا حقوق حاصل تھے ان کو ذکر کیا گیا اور حمورابی کے قانون کو ذکر کیا گیا کے نافرمان خاتون کی کیا سزا ہے؟

Saad D Abulhab, The law code of Hammurabi, City university of New York (CUNY)

اس آرٹیکل میں حمورابی کا تعارف اور اس کے قوانین ذکر کیے گئے ہیں اور ان قوانین کو عربی میں ذکر کے انگریزی میں ان کا ترجمہ کیا گیا ہے۔

تعارف موضوع: Introduction

مقالہ ہذا بعنوان "**حمورابی کے قانون نامہ اور بائبل کے قوانین کا تقابلی جائزہ**" میں حمورابی کا تعارف اور اس کے قانون میں سے چند قوانین کا بائبل کی کتاب خروج کی چند آیات سے تقابل کیا گیا ہے۔ نیز بائبل کا مختصر تعارف بھی بیان کیا گیا ہے۔

حمورابی کا تعارف:

حمورابی جس کا تعلق بابل سے تھا اس کے والد کا نام "سن مبلت" اور دادا کا نام "ابیل سن" تھا۔ حمورابی عراق کا حکمران اور بابل اس کا دار سلطنت تھا۔ اس کو جرنیل اور عظیم فاتح بھی تسلیم کیا جاتا ہے۔ حضرت مسیح سے تقریبا دو ہزار سال پہلے یہ بابل میں چھٹا بادشاہ تھا۔ اس کو حضرت ابراہیمؑ کا ہم عصر بھی مانا جاتا ہے۔[1]

"اس نے 42 سال تک حکومت کی، اور اس کی حکمرانی کے اختتام پر اس نے ایک قانون جاری کیا جس کے بعد سے اب

تک اسے حمورابی کا قانون کا نام دیا گیا ہے۔"[2] حمورابی کا قانون،آئینی اور اخلاقی ضابطہ قوانین کے لئے مشہور ہے۔ حمورابی کا قانون ،آئینی اور اخلاقی ضابطہ دنیا کا سب سے قدیم ضابطہ ہے اور 282 قوانین پر مشتمل ہے۔اس میں آنکھ کے بدلے آنکھ اور دانت کے بدلے دانت کی سزا کا ذکر ہے اور یہ بھی درج ہیکہ بیل گاڑی والے کا معاضہ کتنا ہو نا چاہئے اور سرجن کا کتنا معاوضہ ہو نا چاہئے۔اگر کوئی انجینئر پل بنائے گا تو اسے اپنے خاندان سمیت اس پل کے نیچے سونا پڑے گا۔اگر کوئی مکان گر جائے اور مالک مکان اس وجہ سے مر جائے تو معمار کو موت کی سزا ملتی تھی۔اگر کپتان کی غلطی سے بحری جہاز تباہ ہو جائے تو کپتان کو نقصان کا ازالہ کرنا پڑتا تھا۔کہتے ہیں کہ بنی اسرائیل کے ضوابط اسی سے ماخوذ ہیں۔انجیل میں اس کا نام ام رافیل "فرماں روائے شنار" سمیر ہے۔ضابطہ قوانین میں عدالت، کھیتی باڑی، آبپاشی، جہاز رانی، غلاموں کی خرید وروخت، آقا اور غلام کے تعلقات، شادی بیاہ، وراثت، ڈاکا، چوری وغیرہ سے متعلق قانون کے اصول بیان کئے گئے ہیں۔[3] اس قانون نامے کو اس نے پتھر کے کھنبے کے ساتھ لٹکا دیا۔[4] اور یہ قانون ایک یادگاری تختی کی شکل میں موجود ہے، جو تقریبا25 2.25 میٹر لمبا ہے اور اس وقت پیرس کے لوور میوزیم میں موجود ہے۔[5]

"کچھ لوگوں نے اسے تاریخ کا پہلا تحریری قوانین سمجھا اور کچھ ان سے متفق نہیں ہوئے، لیکن میں اختلاف نہیں کیا گیا وہ یہ ہے کہ یہ تاریخ کے قدیم ترین تحریری قوانین میں سے ایک ہے۔"[6]

ایک زبردست بادشاہ ہونے کے علاوہ حمورابی ایک زبردست کلدانی ساحر و ماہر طلسمات وروحانیات بھی تھا۔اس کی طلسمات کے موضوع پر سب سے مشہور تصنیف مکاشفات حمورابی ہے۔جو بابل کے شہر ایل کی کھدائی کے دوران میں محلات کے کھنڈر سے پتھر کے کتبوں پر کھدی ہوئی برآمد ہوئی ہے۔یہ اب برٹش میوزیم میں موجود ہے۔[7]

بائبل کا تعارف

بائبل کو الہامی اور مقدس کتاب مانا جاتا ہے جو کئی کتابوں کا مجموعہ ہے۔دور حاضر میں جو بائبل دستیاب ہے وہ دو عہد ناموں پر مشتمل ہے۔

1۔عہد نامہ قدیم (Old Testament)

2۔عہد نامہ جدید (New Testament)

بائبل کا لفظ بائبل میں

پوری بائبل میں کہیں پر بھی لفظ بائبل کا کہیں ذکر نہیں ہوا۔ایک مغربی محقق کے بقول یہ لفظ کوئی 1900ء میں پہلی بار انگریزی بائبل میں ظاہر ہوا۔ بائبل سے مراد مقدس کتاب یا روحانی کتابیں لیا جاتا ہے۔[8]

عہد نامہ جدید جو صرف عیسائیوں کا مقدس دینی ادب ہے درج ذیل تین حصوں میں منقسم ہے:

1. تاریخی کتب
2. تعلیمی کتب
3. مکاشفات[9]

عہد نامہ جدید میں کل ۲۷ تحریریں موجود ہیں اور یہ تحریریں مسیحی چرچ میں موجود بے شمار مسودات سے اخذ کی گئی ہیں۔[10]

عہد نامہ قدیم جو بائبل کا حصہ ہے یہودیوں اور عیسائیوں دونوں کے ہاں مقدس ہے اس عہد نامہ میں کل ۳۹ کتب موجود ہیں جو آک سے ایک ہزار قبل مسیح میں مختلف اوقات میں مختلف مصنفین نے تحریر کی ہیں۔ عہد نامہ قدیم کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے:

1. تورات
2. انبیاء کی کتب
3. متفرق کتب

بعض حضرات عہد نامہ قدیم کو تورات سمجھتے ہیں حالانکہ تورات عہد نامہ قدیم کا ایک حصہ ہے جو پہلی پانچ کتابوں پر مشتمل ہے جس کو خمسہ موسوی کہا جاتا ہے،[11] یا اسفار خمسہ کہا جاتا ہے اور اس میں درج ذیل پانچ صحائف شامل ہیں:

1۔ کتاب پیدائش

2۔ کتاب خروج

3۔ کتاب احبار

4۔ کتاب گنتی

5۔ کتاب استثناء[12]

زیر نظر مقالے میں صرف کتاب خروج کا مختصر تعارف پیش کیا گیا ہے۔

کتاب خروج

تعارف: یہودیوں کے مذہبی لٹریچر میں عہد نامہ قدیم نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ عہد نامہ قدیم تین حصوں پر مشتمل ہے۔ جن میں سے پہلے حصہ کا نام تورات ہے اور تورات کو مزید پانچ کتب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ کتاب خروج انہی کتب میں سے ایک کتاب ہے۔[13] اسے انگریزی میں Exodus کہا جاتا ہے۔ خروج کے معنی نکلنے کہ ہیں اور اس کتاب کا یہ نام اس کے مضامین کی وجہ سے رکھا گیا ہے۔[14] کیونکہ اس کتاب میں حضرت موسیٰؑ اور نبی اسرائیل کے ان واقعات کا ذکر ہے جو مصر سے خروج کے دوران رونما ہوئے۔[15] یہ کتاب چالیس ابواب پر مشتمل ہے اس میں بنی اسرائیل کے مختلف ادوار، حضرت موسی علیہ السلام اور ان کی دعوت اور تبلیغ کے مختلف واقعات اور نبی اسرائیل کی نافرمانیوں کی سزا اور صحرا سینا میں بھٹکنے کی تفصیلات درج ہیں، نیز اس میں سفر کے دوران عبادات، معاملات سے متعلق شرعی احکام بھی ذکر کیے گئے ہیں۔[16]

حموربی اور بائبل کے منتخب قوانین کا تقابلی جائزہ

حموربی کے منتخب قوانین:

1۔ ایک آزاد آدمی قرضے کے باعث اگر فروخت ہو تو 3 سال کے بعد خود رہا ہو جائے گا۔[17]

2۔ اپنے باپ کو کوئی مارے تو قاتل کے دونوں ہاتھ کاٹ دئے جائیں گے۔[18]

3۔ اگر کوئی شخص لڑتے وقت اتفاقاً زخمی کر دے تو وہ طبیب کی اجرت دے گا۔[19]

4۔ اگر بھیڑ خانے میں ناگہانی حادثہ ہو تو چرواہا قسم کھائے گا اللہ کے سامنے اور اس کے ساتھ نقصان برداشت کرے

گا۔[20]

تقابل

حمورابی کا قانون نمبر: 117 ایک آزاد آدمی قرضے کے باعث فروخت ہو تو تین سال کے بعد خود رہا ہو گا۔

کتاب خروج

"اگر تو کوئی عبرانی غلام خریدے تو وہ چھ برس خدمت کرے اور ساتویں برس مفت آزاد ہو کے چلا جائے۔ اگر وہ اکیلا آیا ہو تو اکیلا ہی چلا جائے اور اگر وہ بیاہا ہو تو اس کی بیوی بھی اس کے ساتھ جائے گی۔ اگر اس کے آقا نے اس کا بیاہ کروایا ہو اور اس عورت سے اس کے بیٹے اور بیٹیاں ہوئی ہوں تو وہ عورت اور وہ بچے اس آقا کے ہو کر رہیں اور وہ اکیلا چلا جائے۔ پر اگر وہ کہے کہ اس کو اپنے بیوی بچوں اور آقا سے محبت ہے تو اس کا آقا اس کو خدا کے پاس لائے گا اور اس کا کان چھیدے گا اور وہ تب ہمیشہ اس کی خدمت کرتا رہے گا۔"[21]

حمورابی کا قانون نمبر: 195

اپنے باپ کو کوئی مارے تو قاتل کے دونوں ہاتھ کاٹ دیے جائیں۔

کتاب خروج

"اور جو کوئی اپنی ماں یا باپ کو مارے وہ قطعی جان سے مارا جائے۔"[22]

حمورابی کا قانون نمبر: 206

اگر کوئی شخص لڑتے وقت دوسرے شخص کو اتفاقاً زخمی کر دے تو وہ طبیب کی اجرت دے گا۔

کتاب خروج

"اور اگر دو شخص جھگڑیں اور ایک دوسرے کو مکا مارے اور وہ مرے تو نہیں بستر پر پڑا رہے۔ تو جب وہ اپنی لاٹھی کے سہارے باہر چلنے پھرنے لگے تب وہ جس نے مارا تھا بری ہو جائے اور فقط اس کا ہرجانا بھر دے اور اس کا پورا علاج کرا دے۔"[23]

حمورابی کا قانون نمبر: 268

اگر بھیڑ خانے میں ناگہانی حادثہ ہو تو چرواہا قسم کھائے گا اللہ کے سامنے اور اس کے ساتھ نقصان بھی برداشت کرے گا۔

کتاب خروج

"اگر کوئی اپنے ہمسایہ کے پاس گدھا یا بیل یا بھیڑ یا کوئی اور جانور امانت رکھے اور وہ بغیر کسی کے دیکھے مر جائے یا چوٹ کھائے یا ہنکا دیا جائے۔ تو ان دونوں کے درمیان خداوند کی قسم ہو کہ اس نے اپنے ہمسایہ کے مال کو ہاتھ نہیں لگایا اور مالک اسے سچ مانے اور دوسرا اس کا معاوضہ نہ دے۔"[24]

خلاصۃ البحث:

زیر تحقیق مقالہ حمورابی قوانین اور کتاب خروج کے منتخب قوانین کا تقابلی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ ان میں سے پہلا قانون بائبل سے بالکل مختلف ہے۔ جب کے دوسرا قانون حمورابی کی نسبت بائبل میں زیادہ سخت ہے اور اسلام سے مماثل ہے۔ تیسرا قانون حموربی اور بائبل دونوں میں ایک جیسا ہے۔ جبکہ چوتھا قانون بائبل سے کچھ حد تک مماثل ہے اور کچھ اس کے خلاف بھی ہے۔

حمورابی قوانین میں ہیکہ اگر ایک آزاد آدمی قرضے کے باعث اگر فروخت ہو تو 3 سال کے بعد خود رہا ہو جائے گا۔ جبکہ کتاب خروج میں یہ بات بیان کی گئی ہیکہ اگر تو کوئی عبرانی غلام خریدے تو وہ 6 برس خدمت کرے اور ساتویں برس مفت آزاد ہو جائے اور اسی طرح اگر وہ اکیلا ہو تو اکیلا ہی چلا جائے اور اگر وہ بیاہا ہو تو اسکی بیوی بھی اس کے ساتھ چلی جائے اور اگر اس کے آقا نے اس شادی کروائی اور اس عورت سے بیٹے اور بیٹیاں ہوئی ہوں تو وہ عورت اور اس کے بچے اس آقا کے ہو کر رہیں اور وہ اکیلا چلا جائے۔ حمور بی کے قوانین میں ہیکہ اگر کوئی اپنے باپ کو کوئی مارے تو قاتل کے دونوں ہاتھ کاٹ دئے جائیں گے۔ جبکہ کتاب خروج میں یہ بات بیان کی گئی ہیکہ جو کوئی اپنے باپ یا ماں کو مارے وہ قطعی جان سے مارا جائے۔ حمور بی قوانین میں یہ بات بیان کی گئی ہیکہ اگر کوئی شخص لڑتے وقت اتفا قازخمی کر دے تو وہ طبیب کی اجرت دے گا۔ جبکہ کتاب خروج میں یہ بات بیان کی گئی ہیکہ اگر دو شخص آپس میں جھگڑے اور ایک دوسرے کو پتھر یا مکا مارے اور وہ مرے تو نہیں پر بستر پر پڑا رہے تو جب وہ اٹھ کر اپنی لاٹھی کے سہارے چلنے پھرنے لگے تب وہ جس نے مارا تھا وہ بری ہو جائے گا اور فقط اس کا جرمانہ بھرے گا اور اسکا پورا علاج کرائے گا۔ حمور بی کے قوانین میں یہ بات بیان کی گئی ہیکہ اگر بھیڑ خانے میں ناگہانی حادثہ ہو تو چرواہا قسم کھائے گا اللہ کے سامنے اور اس کے ساتھ نقصان برداشت کرے گا۔ جبکہ کتاب خروج میں یہ بات بیان کی گئی ہیکہ اگر کوئی اپنے ہمسائے کے پاس گدھا یا بیل یا بھیڑ یا یا کوئی اور جانور امانت رکھے اور وہ بغیر کسی کے دیکھے مر جائے یا چوٹ کھائے یا ہنکا دیا جائے تو ان دونوں کے درمیان خداوند کی قسم ہو گی کہ اس نے اپنے ہمسائے کے مال کو ہاتھ نہیں لگایا اور مالک اسے سچ مانے اور دوسرا اس کا معاوضہ نہ دے۔

نتائج البحث:

زیر تحقیق مقالے سے درج ذیل نتائج سامنے آتے ہیں:

1 حمورابی قوانین میں ہیکہ اگر کوئی آزاد قرضے کے باعث فروخت ہو جائے تو 3 سال بعد خود بخود رہا ہو جائے گا۔ جبکہ کتاب خروج میں ہیکہ اگر کوئی عبرانی غلام خریدے تو وہ ساتویں سال خود آزاد ہو جائے گا۔

2۔ حمورابی قوانین میں ہیکہ اگر کوئی اپنے باپ کو مارے تو قاتل کے دونوں ہاتھ کاٹ دئے جائے گے۔ جبکہ کتاب خروج میں یہ بات بیان کی گئی ہیکہ اگر کوئی اپنے ماں باپ کو مارے گا تو اسے قطعی طور پر جان سے مارا جائے گا۔

3۔ حمورابی قوانین میں ہیکہ اگر کوئی لڑتے وقت اتفاق سے کسی کو زخمی کر دے تو وہ طبیب کی اجرت دے گا۔ جبکہ کتاب خروج میں یہ بات بیان کی گئی ہیکہ اگر کوئی کسی کو لڑائی کے وقت زخمی کرتا ہے تو پھر زخمی شخص بستر پر آجاتا ہے تو جب وہ لاٹھی کے سہارے چلے گا تو وہ اس کو ہرجانہ بھی بھرے گا اور مکمل علاج بھی کروائے گا۔

4۔ حمورابی قوانین میں یہ بات بیان کی گئی ہیکہ اگر بھیڑ خانے میں ناگہانی حادثہ ہو تو چرواہا قسم کھائے گا اللہ کے سامنے اور اس کے ساتھ نقصان برداشت کرے گا۔ جبکہ کتاب خروج میں یہ بات بیان کی گئی ہیکہ اگر کوئی اپنے ہمسائے کے پاس گدھا یا بیل یا بھیڑ یا یا کوئی اور جانور امانت رکھے اور وہ بغیر کسی کے دیکھے مر جائے یا چوٹ کھائے یا ہنکا دیا جائے تو ان دونوں کے درمیان خداوند کی قسم ہو گی کہ اس نے اپنے ہمسائے کے مال کو ہاتھ نہیں لگایا اور مالک اسے سچ مانے اور دوسرا اس کا معاوضہ نہ دے۔

CC BY

This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License.

حوالہ جات (References)

---

[1] مالک رام، حمورب‍ی اور بابلی تہذیب وتمدن، مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، نئ دھلی، ط1992، ص83 تا85

[2] *Jaffar, Saad, Muhammad Ibrahim, Faizan Hassan Javed, and Sonam Shahbaz. "An Overview Of Talmud Babylonian And Yerushalmi And Their Styles Of Interpretation And Legal Opinion About Oral Tradition." Webology 19, no. 2 (2022).*

[3] *Adil, Muhammad, and Dr Sardar Muhammad Saad Jaffar. "Role Of Religious Parties In Legislation In Parliament Of Pakistan (2013-18): A Critical Analysis." Webology 18, no. 5 (2021): 1890-1900.*

[4] مالک رام، حمورب‍ی اور بابلی تہذیب وتمدن، مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، نئ دھلی، ط1992، ص14

[5] *Samuel Noah Kramer, History Begins at Sumer, Philadelphia: University of Pennsylvania Press, 1981, pp. 43–47.*

[6] *Ahmad, Almas, Hafiz Abdul Majeed, and Saad Jaffar. "THE CONCEPT OF VIOLENCE IN THE OLD TESTAMENT AND ITS CONTEMPORARY MEANING: AN ANALYTICAL STUDY." Zouq-E-Noor Journal of Religious and Social Studies 2, no. 1 (2025): 1-13.*

[7] مولاناولی خان مظفر، مکالمہ بین المذاہب، کراچی: مکتبہ فاروقیہ، 2007ء، ص67۔

[8] ڈاکٹر ذاکر نائیک، تقابل ادیان، اسلام بک ڈپو، لاہور، ط۲۰۰۸، ص ۳۶۲

[9] فضل الہی اصغر، بائبل اور قرآن کی مشترکہ باتین، دار الخلد، لاہور، ط۲۰۱۱، ص ۱۰

[10] ڈاکٹر ذاکر نائیک، تقابل ادیان، اسلام بک ڈپو، لاہور، ط۲۰۰۸، ص۴۴۸

[11] ڈاکٹر ذاکر نائیک، تقابل ادیان، اسلام بک ڈپو، لاہور، ط۲۰۰۸، ص۳۶۳

[12] انیس احمد فلاحی، مذاہب عالم ایک تقابلی مطالعہ، مکتبہ قاسم العلوم، لاہور، ص۷۵

[13] ولی خان مظفر، مولانا، مکالمہ بین المذاہب، مکتبہ فاروقیہ، کراچی، ط2007، ص67

[14] احمد دیدات، یہودیت، عیسائیت اور اسلام، عبد اللہ اکیڈمی، لوہور، ط2010، ص92

[15] محمد شارق، حافظ، اسلام اور مذاہب عالم، ناشر نا معلوم، ص38

[16] انیس احمد فلاحی، مذاہب عالم ایک تقابلی مطالعہ، مکتبہ قاسم العلوم، لاہور، ص76

[17] مالک رام، حمورابی اور بابلی تہذیب و تمدن،، ص34

[18] ایضا، ص49

[19] مولاناولی خان مظفر، مکالمہ بین المذاہب، کراچی: مکتبہ فاروقیہ، 2007ء، ص67۔

[20] ایضا، ص

[21] کتاب خروج، باب21:7-2

[22] کتاب خروج، باب21:15

[23] کتاب خروج، باب21:18-19

[24] کتاب خروج، باب22:10-11